ازع
از فرح محمد

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ازع

از فرحا محمد

قسط نمبر 1

وہ سڑک پہ مضبوط چال چلتی فون پہ کسی کو آنے کا کہہ رہی

تھی۔

"مجھے نہیں پتہ تم یہ کیسے کروگی، مگر تمہیں یہ کام آج ہی کرنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں میں پرسوں تک کا انتظار نہیں کر سکتی۔"

"تمہیں آج ہی کرنا ہوگا۔"

ٹھیک ہے پھر ساماں لینے آجانا،

۔وہی جہاں ہمیشہ ملتے "ہیں،اس نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی

زندگی کے عجائبات میں سے ایک یہ بھی عجوبہ ہے کہ "

،انسان ایسے لوگوں کے ہاتھوں تکلیف اٹھاتا ہے

،جن کے بارے میں وہ دعائیں کرتا رہتا ہے

"۔کہ اُنہیں تکلیف میں نہ دیکھوں

۔اس نے بھی تو اسی شخص کے ہاتھوں تکلیف اٹھائی تھی"

۔جس کے لیے وہ دعائیں کرتی تھی

۔جس کو اپنی جان سے بھی زیادہ چاہتی تھی

جس کے لئے وہ سب سے لڑ جایا کرتی تھی،اس نے ایک لمحے کے لئے تلخی سے سوچا اور

۔"پھر سر جھٹک کر اپنی منزل کی طرف بڑھ گئی

,ہوناتھاپیار

ہوامیرے یار

,ہوناتھاپیار

ہوامیرے یار

،آئے نظرر

چہرے ہزارر

،ہوناتھاپیار

www.novelsclubb.com

اٹھ جاؤ خان رات کو تمہارے بہن کا نکاح ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو "زیرش بیگم "

۔میوزک پلیئر بند کرتے بولی

۔مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا

"ارے خان کے بابا آپ یہاں"

۔کہاں ہے بابا؟"وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا"

۔ہاہاہا،زیرش بیگم نے اسکی سپیڈ دیکھ کے قہقہ لگایا

۔"اتناڈرتے ہوں ان سے"

۔زیرش بیگم نے ہنستے ہوئے پوچھا

۔وہ شرمندہ سا ہوتا ہنس دیا

"۔مجھ سے تو نہیں ڈرتے تم"

www.novelsclubb.com

۔زیرش بیگم نے منہ بناتے کہا

"۔آپ اس ہٹلر جیسی تھوڑی ہ"

۔وہ زیرش بیگم کو اپنے ساتھ لگاتے بولا

"۔تمیز سے باپ ہے وہ تمہارا"

۔زیرش بیگم اس کے کندھے پر چمٹ لگاتے بولی

۔تمیز کیا ہوتی ہے مما؟اس نے معصومیت سے پوچھا

(۔وہی جو میر عازیم خان کے اندر نہیں)

"عازیم"

"۔اچھا سوری"

۔وہ معصومیت سے بولا

www.novelsclubb.com

(۔ہاں جی ہمارا امیر عازیم خان معصوم ہے)

(صرف دیکھنے کے حد تک)

۔جلدی سے تیار ہو کے نیچے پوچھو"،زیرش بیگم یہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی"

۔جو حکم ملکہ عالیہ۔"وہ ادب سے سر جھکاتے ہوئے بولا"

"۔آپی ناشتہ دے دیں مجھے دیر ہو رہی ہے"

۔وہ گھڑی میں وقت دیکھتے بولی

۔ازع شام کو جلدی آجانا۔"اس نے ناشتہ ٹیبل پہ رکھتے کہا"

۔کیوں خیریت ؟"اس نے بریڈ پہ مکھن لگاتے پوچھا"

۔زیرش خالہ کی بیٹی کی نکاح میں جانا ہے۔"رہیا نے کچن میں جاتے جواب دیا"

۔جی ٹھیک ہے آجاؤ گی۔"وہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی"

"۔چائے تو پی لو"

۔رہیانے کچن سے نکلتے جواب دیا

"۔زلا کے ساتھ پی لو گی"

۔ازع نے جاتا ہوئے کہا

تیرا چہرہ ان آنکھوں میں پرانا ہو گیا ھے

کبھی پھر مل تجھے دیکھے زمانہ ہو گیا ھے

۔کمرے میں اندھیرا تھا وہ ویکنگ چیئر پہ ہاتھ میں سگریٹ لیا بیٹھا تھا

نیند آنکھوں سے کوسو دور وہ سفر کا تھکا ہوا کوئی مسافر لگ رہا تھا یا یوں کہے کہ اپنی سوچوں

۔کا

۔ہلکی ہلکی میوزک چل رہی تھی

www.novelsclubb.com

کیا حال ہو گیا ہے یہ میرا

آنکھیں میری بے وجہ

ڈھونڈے تجھے ہر جگہ

یہ میں ہی ہوں یا کوئی اور ہے میری طرح

کیسے ہوا کیسے ے ے ے ہوا،

اتنا ضروری کیسے ہوا

بھائی،

"ابھی چلی جاؤ بچے۔"

www.novelsclubb.com

وہ بیزاری سے بولتا ایک اور سگریٹ جلا رہا تھا۔

"بھائی صرف ایک سوال کا جواب دے دیں میں چلی جاؤ گی۔"

۔اس نے اسکے سامنے کھڑے ہوتے کہا

"کیا وہ واقعی مر گئی ہے؟"

۔ماہی نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے پوچھا

۔ہاں" جواب کچھ دیر کے بعد آیا"

"آپ اس سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں؟"

میں اس سے محبت نہیں کرتا ماہی، اگر میں اس سے محبت کرتا تو اسکو اپنے ہاتھوں سے نا"

،مارتا۔" وہ اپنی ہاتھ اس کو دیکھا کے کہہ رہا تھا

۔آپ پچھتا رہے ہیں؟" اس نے اس کی طرف دیکھ کے پوچھا"

۔نہیں"، اس نے اکتاہٹ سے جواب دیا"

۔تو بھائی آپ کی یہ حالت" اس نے اسکی حلیے کی طرف اشارہ کرتے کہا"

۔وہ زخمی سا مسکرایا

مجھے نہیں پتہ میں نہیں سمجھ پا رہا ماہی وہ پہلے میری خوابوں میں آتی تھی،اب وہ ہر جگہ "

مجھے دیکھنے لگی جب میں رات کو آنکھیں بند کرتا ہوں تو اس کا لہولہان چہرہ سامنے آجاتا ہے

مجھے ہر طرف اسکی باتیں اور اسکی چیخیں سنائی دیتی ہے وہ کسی آسیب کی طرح مجھ سے چمٹ

"۔گئی ہے میں پاگل ہو رہا ہوں

۔وہ چیختے چلاتے ہوئے اپنے حواسو میں اُس وقت نہیں لگ رہا تھا

۔ماہی کو بے ساختہ اس پہ ترس آیا

"چھوٹے صاحب چھوٹے صاحب، شفیق چاچا بھاگتے ہوئے اسکے کمرے میں آیا"

۔کیا ہو گیا ہے شفیق چاچا کیوں چیخ رہے ہو، وہ اسکی طرف گردن موڑ کے غصے بولا

"چھوٹے صاحب بڑی صاحب کو پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے انکا منہ ہاتھ ٹیڑھے ہو گئے ہیں"

"کیا کہہ رہے ہو شفیق چاچا"

۔اس نے کمرے سے بھاگتے ہوئے کہا

بلیک شرٹ پہ بلیو پینٹ پہنے گھنے کالی بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ہاتھ میں سمارٹ واچ

۔پہنے دونوں ہاتھوں سے وہ رومال گھوماتا ہمیشہ کی طرح زوہا کے دل کی تار چھیڑ رہا تھا

۔عازیم "وہ ڈائینگ حال میں جا رہا تھا جب زوہا نے اسکو روکا"

۔کیا ہے؟" وہ خفگی سے کہتا اسکی طرف پلٹا"

"۔میری ساتھ مارکیٹ چلو گے مجھے جوڑا چینج کروانا ہے"

۔وہ اس کے لہجہ کو نظر انداز کرتی بولی

"ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ"

www.novelsclubb.com

۔وہ کہتا وہاں سے جا رہا تھا جب وہ پیچھے سے بولی

"۔وہ انکل کے ساتھ گیا ہے"

۔تو پھر اپنے کار میں جاؤ"اس نے گردن موڑ کے کہا"

۔وہ ممالے کر گئی ہیں۔"زوہا نے جلدی سے کہا"

" ٹیکسی پہ جاؤ"

۔زوہا زیرش بیگم کو آتے دیکھ کے بولی

آنٹی اس کو دیکھیں گھر کے مردوں کے ہوتے ہوئے بھی یہ مجھے کہہ رہا ہے کہ میں"

"۔ ٹیکسی میں چلی جاؤں

www.novelsclubb.com

۔عازیم نے پلٹ کر اسے گھورا

۔زوہا نے اسکی گھور کو بغیر کسی خاتے میں لاتی زیرش بیگم سے بولی

آنٹی آپ کہیں نہ اسے میری ساتھ مارکیٹ تک چلی مجھے جوڑا ایکسچینج کروانا ہے ڈرائیور"

"۔انکل کے ساتھ گیا ہے اور میری کار مما لے کر گئی ہیں

۔اس نے زیرش بیگم کے طرف دیکھ کے کہا

۔عازیم چلے جاؤ کچھ دیر ہی کی تو بات ہے "زیرش بیگم بولی"

"۔مما میرے دوست میرا انتظار کر رہے ہیں مجھے دیر ہو رہی ہے"

"۔دس منٹ ہی تو لگے گیں، صرف جوڑا ایکسچینج کروانا ہے"

۔زوہا نے زیرش بیگم کے طرف دیکھ کے کہا

"عازیم میں کہہ رہی ہو نا لے جاؤ بچی کو"

۔چلو"عازیم غصہ سے کہتا باہر نکل گیا"

۔تھینک یو آنٹی"زوہا زیرش بیگم کے گلے لگتی عازیم کے پیچھے چلی گئی"

www.novelsclubb.com

۔عازیم نے کار دروازے کے سامنے کھڑے کی زوہا نے بھاگتی ہوئی فرنٹ ڈور کھولا

۔پیچھے بیٹھو"عازیم نے اسکی طرف دیکھی بغیر کہا"

"مگر عازیم میں"

"اگر چلنا ہے تو چپ چاپ جا کے پیچھے بیٹھو"

۔عازیم نے اسکا جملا کاٹتے کہا

۔زوہا دروازے کو زور سے بند کرتے پیچھے جا بیٹھے

و

۔وہ کیفے میں بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی جب وہ آتے دیکھائی دی

۔کیسی ہو؟"سفید اسکاف والی نے بیٹھتے پوچھا"

۔ٹھیک ہوں, تم کیسی ہو؟"اس نے ٹیبل پہ پیکٹ رکھتے جواب دیا"

۔یہ کیا ہے؟"اسکاف والی نے پوچھا"

"اسکی موت کا ساماں"

۔اس نے سنجیدگی سے جواب دیا

"؟کیا واقعی اسے مارنا ہے"

۔اس نے کچھ تجسس سے پوچھا

"نہیں"

"؟تو پھر"

۔نہ زندہ چھوڑو گی نہ مارو گی۔"اس نے اشارے سے ویٹر کو بلاتے جواب دیا"

"۔آگے کا کام پتہ ہے تمہیں کل صبح تک مجھے وہ ہاسپٹل میں پڑا ملنا چاہیے"

www.novelsclubb.com

"

"۔یار ازع چلو نا ایک گھنٹے کی تو بات ہے

۔زلا جو کب سے اسکو مارکیٹ چلنے کا کہہ رہی تھی مگر وہ بہانہ بنا کر منا کر رہی تھی

"ازع، چلو نا یارر"

زلا مجھے رحمن صاحب کے بچوں کو ٹیوشن پڑھانے جانا ہے میں نہیں جا سکتی تمہارے"

ساتھ"

لوگ دوستی میں کیا کیا نہیں کرتی تمہیں صرف مارکیٹ تک چلنے کا کہہ رہی تو انکار کر"

"۔رہی ہو

۔زلا نے منہ پھلائے کہا

۔ازع نے اسکو منہ پھلائے دیکھ ہنس دی

www.novelsclubb.com

ارے ے ے میری زلا میں تو بس تمہیں تنگ کر رہی تھی۔" وہ اس کی گرد بازو

۔پھیلاتے ہوئی بولی

۔میں نہیں کر رہی تم سے بات" زلا نے اٹھتے ہوئے کہا"

یار رزلا اب مان بھی جاؤ نہ تمہارے سوا اور کون ہے میرا جس کو میں تنگ کرو میرا تو کوئی"

" بھی نہیں ہے تم بھی مجھ سے ناراض ہو رہی ہو آئندہ میں نہیں کروگی تمہیں تنگ

۔وہ مگرمچھ کے آنسو نکالتے ہوئے بولی

(۔اسے لفظوں کا کھیل آتا تھا،اور لفظوں کا کھیل ہر کھیل سے خطرناک ہوتا ہے)

ایک تو بندہ تم سے ناراض بھی نا ہو، یک دم ایموشنل ہو جاتی ہو، نہیں ہوتی بھئی تم سے"

۔ناراض" زلا نے اسکو گلے لگاتی کہا

۔اب چلی مس ڈرامہ کوین" زلا نے ہنستے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

"ہاں مگر صرف آدھ گھنٹہ اگر تم نے دیر کے تو میں اکیلی گھر چلی جاؤں گی"۔

ازع نے انگلی دکھاکے اسے ورن کرتے کہا۔

"ٹھیک ہی بھئی میری تو نہ گھر میں چلتی ہے نہ دوستو پر"

زلانے اپنی بات نہ چلنے کا رونا روتے کہا۔

اپنی میاں پہ چلا لینا" ازع نے ہنستے ہوئے کہا"۔

وہ ملے تب نہ" وہ منہ بسور کے بولی"۔

"صبر کر بچی مل جائے گا"۔

ازع نے مسکرا کے کہا۔

www.novelsclubb.com

چلیں" زوہا نے شاپر اٹھاتے پوچھا"۔

۔ہاں" وہ جو فون پہ سر جھکا کے کھڑا تھا زوہا کے آواز پر سر اٹھایا"

"ازع یار اس سائیڈ آو یہاں پہ اچھے کپڑے ملتے ہیں"

"یار زلا دیر ہو گئی اب بس کر دو گھر چلو آپی میرا انتظار کر رہی ہو گی"

۔بس دس منٹ لگے گے" زلا کہتی جلدی سے شاپ کے اندر جانے لگی"

۔ہاں یار بس نکل رہا ہوں" عازیم جلدی سے کہتا جا رہا تھا کہ وہ کیسی سے ٹکرایا"

۔زلا کے سارے شاپرز نیچے گر گئے

۔سوری" عازیم کہتے ہوئے جانے لگا"

"اندھے انسان آنکھیں ہے یا بٹن"

۔اسکیوز میں, تمیز سے" عازیم نے فون بند کرتے کہا"

۔زلا کیا ہو گیا ہے اس نے سوری بولا تو ہے" ازع نے زلا کا رخ آپنی طرف موڑتے کہا"

جانتی ہوں میں اس طرح کے لڑکوں کو انہیں لگتا ہے کہ اس طرح کیسی لڑکی سے "

ٹکرائیں گے اور پھر سوری بولا دینے سے ہم کول لگے گے۔" زلا نے رخ عازیم کی طرف

کرتے کہا۔

اب آپ حد سے بڑھ رہی ہیں محترمہ" عازیم نے غصہ سے کہا"۔

میں اپنی حد میں ہی رہ کر بات کر رہی ہوں آپ جیسی امیر باپ کی بگڑی اولاد پیسے کے نشی

میں آکر اپنی حدود بھول جاتے ہیں۔" زلا نے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

اگر میری ماں نے مجھے عورت کی عزت کرنا نہ سیکھایا ہوتا تو میں آپکو بتاتا کہ امیر باپ کی

بگڑی ہوئی اولاد ہوتی کیا ہے۔"

ہاہاہا اسی عزت کرنا کہتے ہیں" زلا نے طنزیہ کہا"۔

www.novelsclubb.com

اور تم جیسیوں کو کیا کہتی ہے بتاؤں۔" عازیم نے ماتھے پہ بل لاتے اور مٹھیاں بھینچتے "

۔کہا

زلا چلو لوگ دیکھ رہے ہیں" ازع جو تب سے کھڑی دیکھ رہی تھی زلا کے بازو کو کھینچتے"

۔ اپنے ساتھ لے جاتی بولی

ہاں ہاں لے جاؤ اس پاگل لڑکی کو،اور کسی اچھی ڈاکٹر سے علاج کرواؤ اسکا" عازیم نے زلا "

۔کو جاتے دیکھ ازع سے بولا

۔علاج کی تو تمہیں ضرورت ہے۔" زلا ازع کے ساتھ کھینچتے ہوئے بولی"

www.novelsclubb.com

"پاگل لڑکی, چلو"

۔عازیم زلا کو کہتا زوہا سے بولا

"۔عازیم کیا ضرورت تھی اس لڑکی کے منہ لگنے کی"

۔زوہا جو تب سے چپ کھڑی تھی عازیم سے بولی

۔تم اب میرے باپ نہ بنو" عازیم کہتا باہر نکل گیا"

۔زوہا بھی اسکی پیچھے چلی گئی

"؟ گھٹیا انسان پتہ نہیں خود کو سمجھتا کیا ہے"

۔زلا پچھلے آدھے گھنٹے سے کمرے میں چکر لگاتی عازیم کو نا جانے کتنے خطاب دے چکی تھی

زلا غلطی تمہاری ہے جب اس نے سوری بولا تھا تو کیا ضرورت تھی اس سے الجھنے"

۔کی" ازع جو آدھے گھنٹے سے بیٹھی اسکا غصہ کم ہونے کا انتظار کر رہی تھی آخر بول اٹھی

"میری غلطی تھی ازع میری، دیکھا نہیں تھا اس بد تمیز لڑکے کو

زلا یار اب چھوڑو بھی غصہ کیوں اسکی وجہ سے اپنا خون جلا رہی ہو "زلا نے اٹھتے ہوئے"

کہا۔

سہی کہہ رہی ہو ازع میں کیوں اپنا خون جلاؤ اس بد تمیز لڑکے کے لئے "زلا رخ ازع کی"

طرف موڑتے بولی۔

چلو اب میں چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی ہے۔" ازع یہ کہتی ہوئی چلی گئی۔

"?زوہا یہ عازیم کو کیا ہوا ہے"

زیرش بیگم نے عازیم کو غصہ میں اوپر جاتے دیکھ کے پوچھا۔

"ایک لڑکی سے بحث ہو گئی تھی"

کس بات پہ "زیرش بیگم نے پریشان ہوتے پوچھا"۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں آنٹی آپ جانتی تو ہیں آجکل کے لڑکیوں کو کہ تھوڑی سی بات کا بتنگڑ بنا دیتی

"ہیں۔

"اچھا چھوڑو نیہا کب سے بیٹھی تمہارا انتظار کر رہی ہے جاؤ اسکے پاس"

جی آنٹی" زوہا کہتی نیہا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی"۔

غصہ میں اندر آتے اس نے کمرے کا دروازا زور سے بند کیا۔

"جاہل لڑکی پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے۔"

عازیم نے کہتے ہوا ہاتھ کا مکا بنا کر دیوار پہ دے مارا۔

ایک بار ہاتھ لگ جائے پھر بتاتا ہوں کہ اندھا کون ہے۔" چہرے پہ شیطانی مسکراہٹ"

سجاتے بولا۔

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم آپی" ازع نے گھر میں داخل ہوتے کہا۔"

ازع کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں، کہاں تھی تم،اور فون کیوں بند کیا ہوا

ہے؟" رہیا جو ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی ازع کو دیکھ کے بولی۔

"زلا کے ساتھ مارکٹ گئی تھی اور فون کی بیٹری ختم ہو گئی تھی۔"

ازع صوفے پہ بیٹھتے بولی۔

رہیا رہیا ازع کہاں ہے؟" زین پریشان سا اندر داخل ہوتے بولا۔"

یہاں ہو بھائی" ازع نے زین کا دھیان اپنی طرف کرتے بولی۔"

شکر ہے اللہ کا اور فون کیوں آف تھا تمہارا" زین نے سکون کی سانس لیتے پوچھا۔ "

بیٹری ختم ہو گئی تھی اسکے فون کی" رہیا نے جواب دیا۔"

www.novelsclubb.com

بچے وقت سے گھر آیا کرو نہیں تو فون کر کے بتا دیا کرو ہم لوگ پریشان ہوتے "

۔ہیں۔"زین نے شفقت سے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے بولا

۔جی بھائی آگے سے خیال رکھوں گی۔"ازع نے مسکرا کے کہا"

۔چلو جاؤ تیار ہو جاؤ پہلے ہی دیر ہو گئی۔"وہ کہتا کمرے میں چلا گیا"

مین نے تمہارے کپڑے پریس کر کے رکھ دیئے ہیں۔"رہیا کہتی ہوئی زین کے پیچھے "

۔چلی گئی

مرد ہر رُوپ میں محبت کرنے والا ہوتا ہے چاہے باپ ہو، بھائی ہو، شوہر ہو یا بیٹا اللہ تعالیٰ (

نے مرد کو خاص اہمیت اور ذمہ داریاں دی ہیں جن میں سے ایک عورت کی حفاظت کرنا

ہے، میں نے دیکھا ہے مرد کو عورت کی حفاظت کرتے ہوئے، اسکے لئے پریشان ہوتے

ہوئے، مرد کا رعب اپنی جگہ پر مرد سے زیادہ نرم دل بھی کوئی نہیں۔)

یہ بھائی لوگ بھی نہ عجیب ہوتے ہیں۔ "ازع نے زین کی پشت کو دیکھتے کہا اور مسکرا"

دی۔

مما کچھ نہیں ہو گا بابا کو وہ ٹھیک ہو جائے گے "ماہی زہرہ بیگم کے ساتھ بیٹھی انہیں دلاسا"

دی رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

پتا نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے میرے ہنستے بستے گھر کو "زہرہ بیگم نے روتے ہوئے کہا"۔

زوہان کیا ہوا ہے بابا کو؟ "ریحان بھاگتا ہوا زوہان کے پاس آتے بولا"۔

"پتہ نہیں بھائی"

۔زوہان کہاں ہے بابا کیا ہوا ہے انہیں؟"شاہان زوہان کی طرف آتا بولا"

۔پتہ نہیں بھائی"وہی جواب آیا"

۔ڈاکٹر میرے بابا کیسے ہیں؟"زوہان نے ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ بولا"

"ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے یہ ان کے ہوش میں آنے سے ہی پتا چلے گا"

۔ڈاکٹر میرے بابا کو ہوا کیا تھا؟"ریحان نے پوچھا"

انہیں کھانے میں زہر دیا گیا ہے"ڈاکٹر نے ان تینوں کی طرف باری باری نظر ڈالتے"

۔بولا

www.novelsclubb.com

۔زہر"شاہان نے تصدیق کرنا چاہا"

۔جی زہر"ڈاکٹر نے جواب دیا"

مگر یہ زہر جان نہیں لیتا صرف انسان کو مفلوج کر دیتا ہے "ڈاکٹر نے زوہان کی طرف "

دیکھ کے کہا۔

ہم نے انکے جسم سے زہر تو نکال لیا ہے مگر شاید زہر نے اپنا اثر دیکھا دیا ہو آپ دعا کریں "

کہ زہر نے اثر نہ دیکھایا ہو "ڈاکٹر کہتا وہاں سے چلا گیا۔

ہیلو شفیق چاچا آج کسی ملازم کو گھر سے نہ نکلنے دی نہ کسی گارڈ کو کسی کو بھی نہیں جب تک "

ہم واپس نہیں آتے کوئی بھی گھر نہیں جائے گا "۔زوہان نے حکم دیتے ہوئے کال کاٹ

دی۔

زوہان کس نے کیا ہے یہ بابا تو تمہارے گھر پہ تھا نہ "ریحان نے رخ زوہان کی طرف "

موڑتے کہا۔

مجھے نہیں پتہ بھائی دوپہر تک توٹھیک تھے مگر پتہ نہیں کس نے رات کو کیا ہے"زوہان"

۔جواب دیتا ماہی اورزہرہ بیگم کی طرف بڑھ گیا

۔مماماہی بابا کو رات میں کھانا کس نے دیا تھا"زوہان انکی سامنے کھڑے ہوتے بولا"

۔میں نے دیا تھا زوہان "زہرہ بیگم نے روتے ہوا جواب دیا"

۔کس نے بنایا تھا وہ"سوال شاہان کی طرف سے آیا"

۔وہ جو نئی ملازمہ آئی تھی اس نے بنایا تھا"ماہی نے جواب دیا"

۔کونسی کیا نام تھا اس کا کہاں رہتی ہے وہ؟"زوہان جلدی جلدی سے پوچھنے لگا"

۔خانی نام تھا اس کا یہ نہیں پتہ کہ کہاں رہتی ہے وہ"ماہی نے مایوسی سے جواب دیا"

۔کہاں ملی تھی تمہیں؟"زوہان نے ماہی کی طرف دیکھتے پوچھا"

جب میں کالج جا رہی تھی تو وہ ہماری کار کے سامنے آگئی تھی میں نے اسے ہاسپٹل لیے جانے کا کہا تو اس نے کہا کہ میں غریب لڑکی ہو مجھے کام کی ضرورت ہے آپ مجھے کہیں پہ کام پہ رکھ لے تو میں نے ترس کھا کر اسے اپنے گھر پہ رکھ لیا۔" ماہی نے ندامت سے جواب دیا۔

کیا مطلب تم نے اس کی چھان بین نہیں کروائی ماہی تم ایسے کیسے کسی کو رکھ سکتے " ہو!" ریحان نے ماتھے پہ بل لاتے ہوئے غصے سے بولا۔

سوری بھائی" ماہی روہانسی ہوتی بولی"۔

اگر اس میں تمہارا ہاتھ نکلا تو میں تمہیں چھوڑوگا نہیں خانی" زوہان مٹھیاں بھینچتے ہوا" بولا۔

چھوڑو گی تو میں تمہیں نہیں زوہان شاہ ایک ایک چیز کا بدلا لوں گی یہ تو بس شروعات ہے۔"اس نے ہونٹوں پہ فاتحانہ مسکراہٹ سجاتے کہا اور اوٹ سے نکلتی آگے بڑھ گئی۔

زوہان نے خود پہ کسی کے نظروں کی تپش محسوس کرتے ادھر اُدھر دیکھا اسے سر پہ کیپ پہنے ڈارک براؤن بالوں والی لڑکی جاتے نظر آئی ایک پل کو اسی لگا کہ وہی ہے پھر اپنا وہم سمجھتے اس نے سر جھٹک دیا۔

"ازع بیٹا آجاؤ دیر ہو رہی ہے۔"زین نے دروازے کے پاس کھڑے ہوتے ازع کو آواز دی۔

"جی بھائی آرہی ہوں۔"وہ کہتے سیڑھیوں سے اترنے لگے۔

www.novelsclubb.com

بیبی پنک کلر کی نیٹ کی میکسی پہنے دوپٹا ایک کندھے پہ ڈالے بالوں کو کندھوں پہ کھولا

۔چھوڑے ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ وہ حسین لگ رہی تھی

۔ماشاءاللہ اللہ بری نظر سے بچائے "نیہا نے دل ہی دل میں اس کی نظر اتارتے کہا"

۔چلیں اب "زین نے پوچھا"

" جی بھائی"

بلیو کلر کا کرتا پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ہاتھ میں رویل واچ پہنے وہ ہینڈسم لگ رہا

۔تھا

www.novelsclubb.com

نکاح ہو گیا تھا وہ سب ساتھ بیٹھے تصویریں بنا رہے تھے جب عازیم شان کی طرف جھکتے

۔ہوئے بولا

۔شان بھائی مصیبت مبارک ہو آپکو "عازیم نے کہتے ہوئے قہقہ لگایا"

۔شان بھی ہنس دیا

۔عازیم بھائی "نیہا نے عازیم کو گھورتے ہوئے خفگی سے کہا"

"اچھا سوری"

۔ویسے بات غلط نہیں کر رہا میں "وہ کہاں مڑنے والا تھا"

۔عازیم نہ کرو میری بچی کو تنگ "زیرش بیگم نے نیہا کو اپنے ساتھ لگاتے کہا"

عازیم کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اسکی نظر دور کھڑی لڑکی پر پڑی جو دو بچیوں کے سامنے جھکی

۔کھڑی انکی بات سن رہی تھی

۔عازیم اسکیوز کرتا وہاں سے اٹھ گیا

۔اچھا آپ دونوں بھی بہت زیادہ پیاری ہیں "ازع نے انکے گالوں کی چھٹکی کاٹتے بولی"

www.novelsclubb.com

۔آپ ہماری دوست بنے گی؟"دونوں نے مل کر کہا"

ہاں کیوں نہیں تم نہ "وہ ان سے کچھ کہہ رہی تھی جب اسکی نظر اپنی طرف آتے اس"

۔لڑکے پر پڑی

ہائے اللہ یہ یہاں مگر یہ میری طرف کیوں آ رہا ہے"وہ منہ میں بڑبڑاتے ہوئے"

۔بولنے لگے

۔کیا کہا آپی"ان دونوں بچیوں نے ازع کو بڑبڑاتے دیکھ کے پوچھا"

کچھ بھی نہیں چلو تم دونوں کو میں اپنی آپی سے ملاتی ہوں وہ مجھ سے بھی زیادہ پیاری"

ہیں"ازع جلدی سے کہتے ان دونوں کو لے کر جا رہے تھے جب عازیم نے اس سے پیچھے

۔سے آواز دی

۔سنیۓ محترمہ"عازیم نے ازع کو جاتے دیکھ پیچھے سے آواز دی"

۔جی "ازعؔ پلٹ کر اسکو ناگواری سے دیکھتے جواب دیا"

"آپ وہیں ہے نا؟, جو صبح اس بدتمیز لڑکی کے ساتھ تھی"

۔نہیں "ازعؔ کہتے بچیوں کو ساتھ لے کر وہاں سے چلی گئی"

آپ وہیں ہے نہ جو صبح اس بدتمیز لڑکی کے ساتھ تھی ٹھڑکی کہیں کا "ازعؔ نے عازیم کی"

۔نکل اتارتے کہا

عازیم نے اسے صاف مکرتے دیکھ ہنس دیا اس کو پتہ نہیں کیوں وہ اچھی لگی تھی سب سے

۔الگ اور منفرد

"عازیم ادھر آؤ وہاں کیا کر رہے ہو"

۔جی مما "عازیم کہتا اسٹیج کی طرف بڑھ گیا"

www.novelsclubb.com

۔مماوہ لڑکی کون ہے "نیہا نے ازع کی طرف اشارہ کرتے پوچھا"

۔وہ زین کی بہن ہے "زیرش بیگم نے جواب دیا"

۔اچھا پہلے کبھی دیکھا نہیں اسے "عازیم نے ازع کو دیکھتے کہا"

۔کیوں کہ یہ گاؤں میں رہتی تھی۔"زیرش بیگم نے کہتے ہوئے اشارے سے رہیا کو بلایا"

۔ازع چلو تمہیں اپنی خالہ سے ملاتی ہوں "رہیا ازع کو آپنے ساتھ لے جاتے بولی"

ازع یہ زیرش ہے میری خالہ یہ انکی بیٹی نہیا اور یہ انکا بیٹا ہے عازیم "رہیا نے ازع کو سب

۔سے ملاتے کہا

اسلام علیکم زیرش بیگم اور نہیا کو دیکھتے سلام کیا جب اس کی نظر عازیم پر پڑی جو اسے دیکھ "

۔مسکرا رہا تھا

۔ازع نا گوار سے نظر ڈالتی منہ پھیر گئی

عازیم پھر ہنس دیا کیا تھی یہ لڑکی لڑکیاں اس کی ایک نظر دیکھنے کے لیے مرتی تھی اور وہ

اس سے نظریں پھیرتی تھی۔

آپی چلیں؟"ازع نے خود پہ مسلسل عازیم کے نظریں محسوس کرتے رہیا سے بولی"۔

ہاں چلو"رہیا کا کہنے کی دیر تھی کہ ازع جلدی سے آ سٹیج سے اترتی باہر چلی گئی"۔

عازیم اس کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

ازع نے باہر آ کر سکون کی سانس لی اور عازیم کو دو تین گالیوں سے نوازتے کار میں بیٹھ

گئے۔

آپی، آپی، گڑیا، گڑیا، آپو،، آوازیں قریب آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

بابا، اماں، بلاج، حنا، سنا کہاں ہو تم لوگ؟ کمرے میں اندھیرا تھا وہ سب کو آوازیں دے

رہی تھی مگر کوئی جواب ہی نہیں دے رہا تھا۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس کے سامنے دو بچیاں آگ میں جلنے لگی، وہ ان کی طرف دوڑی تو دوسری

طرف اک لڑکا کھڑا نظر آرہا تھا جس کے سر سے خون بہہ رہا تھا اسکے سینے پہ سوراخ سے

تھی جیسے کسی نے گولیاں ماری ہو، وہ اک طرف ان بچیوں کو دیکھتے ہے تو دوسری طرف

اس لڑکے کو "گڑیا" کوئی اسے بلاتا ہے وہ پیچھے دیکھتے ہے تو اک مرد اور عورت کھڑے

ہوتے ہیں جن کے ناک ہاتھ اور منہ سے خون بہہ رہا ہوتا ہے۔

آپی آپی ہمیں بچائے" وہ بچیاں چیختی ہوئی اسے بلاتے ہیں، آپو لڑکا بھی اسے بلا رہا ہوتا"

ہے، "گڑیا" وہ مرد اور عورت بھی اسے بلا رہے ہوتے ہیں۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس کے چاروں طرف آگ لگ جاتی ہے سامنے سے اک وجیہہ دراز قد

۔مرد آتا ہے جس کے چہرے پہ ماسک چڑھا ہوتا ہے

۔مرشد سائیں" وہ دلکش اور دھیمی آواز میں اسے پکارتا ہے اور ماسک اتارتا ہے"

۔تم" وہ اس کو دیکھتے حیران ہوتی ہے"

۔ہاہاہاہا" اس مرد کا قہقہ بلند ہوتا ہے"

"Happy journey "

۔وہ کہتا وہاں سے غائب ہو جاتا ہے

وہ بچیاں، لڑکا اور مرد عورت اسے ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں وہ کبھی بچیوں کی طرف بھاگتی

ہے کبھی لڑکے کی طرف تو کبھی مرد اور عورت کی طرف اس کے چاروں طرف شعلے

۔بھڑک رہے ہوتی ہے اس کے کانوں میں اسکا جملا گونجتا ہے

"Happy journey"

"Happy journey "

۔اس کا قہقہ سارے کمرے میں گونج رہا ہوتا ہے

۔چپ کر جاؤ" وہ کانوں پہ ہاتھ رکھے چیختی ہے "

۔ جھٹکے سے اس کی آنکھ کھل جاتی ہے

۔وہ اٹھ بیٹھی اس کا سارا جسم پسینے میں شرابور ہوتا ہے

۔وقت دیکھا تو تین بج کے چالیس ہو رہے ہوتے ہیں

وہ اٹھ کے واشروم میں چلی گئی، وضو کر کے باہر نکلی، دوپٹہ اسکارف کی صورت میں

۔باندھے وہ نماز شروع کی

۔نماز پوری کر کے اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائی

www.novelsclubb.com

"اللہ جی" وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رودی"۔

(کبھی کبھی کچھ بھی نہیں بچتا ہمارے پاس سوائے خالی ہاتھلیوں کے جن پہ ہم چہرہ رکھ کر

پھوٹ پھوٹ کر رو دیتے ہیں۔

اور شاید یہی بے بسی کی آخری حد ہے۔)

وہ خُدا سے بات کر رہی تھی"۔۔۔

دل پر بوجھ لئے ہاتھ اُٹھائے ہوئے،

آنکھیں بھیگتی ہوئی، ہونٹ کانپتے ہوئے،

وہ شدت کی اِنتہا بتا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

؟زخم کہاں ہے؟درد کہاں ہو رہا ہے

۔۔۔وہ ڈھونڈ کر دِکھا رہی تھی

"۔ہاں وہ خُدا سے اپنا درد بانٹ رہی تھی

۔بابا جس نے بھی یہ کیا ہے میں اسے چھوڑو گا نہیں۔"زوہان دلاور شاہ کو دیکھتے کہا"

شاہان مما اور ماہی کو گھر لے جاؤ بابا کے پاس میں اور ریحان بھائی ہیں"زوہان شاہان سے "

۔کہتا ماہی والوں کی طرف بڑھ گیا

"ماہی مما آپ دونوں شاہان کے ساتھ گھر چلی جاؤ بابا کے پاس ہم لوگ ہیں"

میں نہیں جانا چاہتی ماہی کو چھوڑ آو تم لوگ "زہرہ بیگم نے ماہی کے کندھے سے سر اٹھا"

۔کے جواب دیا

مگر مما آپ لوگ یہاں کیا کرے گی آپ کی تو طبیعت پہلے ہی خراب ہے آپ گھر چلی"

جائیں اور میں اور بھائی ہیں بابا کے ساتھ "زوہان زہرہ بیگم کے ساتھ بیٹھتا ان کا ہاتھ اپنے

۔ہاتھ میں لیتے بولا

۔ٹھیک ہے "زہرہ بیگم نے جواب دیا"

ماہی اور زہرہ بیگم کے جانے کے بعد وہ ریحان کے ساتھ بیٹھا تھا جب اسکی نظر سامنے بیٹھی

لڑکی پر پڑی جس کو ساتھ بیٹھا لڑکا کچھ کہہ رہا تھا اور وہ اسے چھوٹی آنکھیں کر کے گھور رہی

تھی اس کو بے ساختہ وہ یاد آئی "یاد بھی نہیں یاد تو انہیں کیا جاتا ہے جن کو ہم بھول جاتے

ہیں وہ تو کبھی اسے بھولی ہی نہیں تھی، وہ تو ہمیشہ اس کے ساتھ تھی، کبھی خیال بن کر

۔"، کبھی وہم بن کر, کبھی سایہ بن کر

۔ڈاکٹر میرے بابا کو ہوش آگیا؟"ریحان نے ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ پوچھا"

۔وہ جو خیالوں میں گم تھا ریحان کی آواز سے حال میں آیا

"جی ان کو ہوش آگیا ہے مگر"

۔مگر کیا ڈاکٹر "زوہان نے اُٹھتے ہوئے پوچھا"

"۔مگر ان کا جسم مفلوج ہو چکا ہے"

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ڈاکٹر ہے آپ انکا علاج کریں ٹھیک سے۔"زوہان غصہ سے کہتا ڈاکٹر"

۔کی طرف بڑھ رہا تھا

ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے مگر اللہ کو شاید کچھ اور ہی منظور ہے۔"ڈاکٹر نے زوہان"

۔کے چہرے کے تاثرات دیکھتے بات پوری کی

it

۔بس کیا بتاؤں دل تو کر رہا تھا کہ سر پھاڑ دوں اس کا"ازع زلا کے ساتھ اسکول جاتے بولی"

مطلب تم نے کچھ کیا نہیں میں ہوتی تو اسکا واقعی میں سر پھاڑ چکی ہوتی"زلا نے شوخی"

۔ہوتے کہا

"یہی تو فرق ہے تم میں اور مجھ میں"

۔کونسا فرق؟"زلا نے نا سمجھی سے پوچھا"

۔کہ تم کر کے سوچتی ہو اور میں سوچ کے کرتی ہوں"ازع نے رک کر کہا"

www.novelsclubb.com

اگر بندی کو کچھ کرنا ہے تو کر ڈالے سوچ سمجھ کر کیا تو بس ہو گیا تمہارا کام "زلا رک کر"

۔کہتے آگے چلی گئی

۔چاہے اس میں خود کا نقصان ہو "زلا بھی اسکے ساتھ قدم ملاتے بولی"

"! ہم بھلا کیوں خود کا نقصان کرے گیں"

کیا پتہ جو تم کر رہی ہو اس میں تمہارا نقصان بھی ہو سکتا ہے، اور تم نے سنا نہیں کہ "

۔ہمارے بڑے کیا کہتے تھے۔"ازع اسٹاف روم میں بیٹھتی بولی

۔کیا؟"زلا نے پرس ٹیبل پر رکھتے پوچھا"

"۔کہ جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے"

۔بھائی میری سمجھ سے باہر ہے تمہاری باتیں "زلا بیٹھتے بولی"

www.novelsclubb.com

۔کھول رہی ہوں یار دروازا توڑو گی کیا؟"اسکارف والی نے دروازا کھولتے کہا"

۔کبھی انسانوں کی طرح ہی پیش آجایا کرو تم"اس نے اس کو گھور کر کہا"

۔تم سے پیش ہوتی ہوں کیا اتنا کافی نہیں"وہ تپا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولی"

۔مر جاؤ گی تم میرے ہاتھوں"اسکارف والی غصے سے بولی"

۔ارے ہٹو تم،دادا اندر ہیں؟"وہ اسکو پرے دھکیلتی اندر آتے بولی"

۔ہاں"اس نے منہ بسور کر کہا"

۔چائے کا کپ بنا کر لاؤ میرے لیے"وہ حکم دیتے اندر جاتے بولی"

۔چائے کا کپ بنا کر لاؤ میڈم کے لئے بدتمیز کہی کی"وہ کچن میں جاتے بولی"

۔دادا کیا میں اندر آجاؤں"اس نے دروازے کے پاس رک کر پوچھا"

۔آجاؤ بیٹا"دادا نے کتاب بند کرتے کہا"

۔کیسے ہیں؟"اس نے بیڈ کے پاس پڑی کرسی پہ بیٹھتے پوچھا"

الحمدللہ تم کیسی ہو اور اتنی جلدی کیسے یاد آگئی اپنی دادا کی!"دادا نے چشمہ کے پیچھے سے "

۔جھانکتے پوچھا

۔ٹھیک ہو دادا بس وقت ہی نہیں ملا" وہ انگلیاں آپس میں پھنساتے بولی"

۔پریشان ہو"دادا نے اس کو غور سے دیکھتے پوچھا"

۔نہیں"اس نے بغیر سر اٹھائے جواب دیا"

۔اداس ہو"دادا نے پھر پوچھا"

۔جی"اس نے سر اٹھا کے جواب دیا"

www.novelsclubb.com

دادا لوگ مارتے وقت سوچتے کیوں نہیں؟"اس نے دادا کے جواب کا انتظار کیے بغیر "

۔سوال پوچھا

کیونکہ اللہ انکے دلوں پہ مہر لگا دیتا ہے, اور ان سے سوچنے سمجھنے کے صلاحیت چھین لی"

جاتی ہے۔" دادا نے محبت سے جواب دیا

مگر دادا ان کی اندر تھوڑا سا بھی احساس نہیں ہوتا کہ انکی ماؤں نے کتنی محبت سے پالا ہے"

انہیں کسی کی عمر بھر کی ریاضت ہے وہ کسی کا سہارا ہے وہ کسی کی خوشیاں ان میں بستی

ہیں۔" اس نے روتے ہوئے کہا

بیٹا جب اللہ کسی کہ دل پہ مہر لگاتا ہے تو نہ ان کے اندر نہ احساس رہتے ہیں نہ جذبات پھر"

وہ انسان حیوان بن جاتا ہے۔"

دادا ان کا ضمیر انہیں جھنجھوڑتا نہیں؟" وہ اٹھ دادا کے ساتھ آ بیٹھی"

www.novelsclubb.com

جب انسان حیوان بن جاتا ہے تو اس کا ضمیر بھی مر جاتا ہے اور ضمیر تب ہی جھنجھوڑتا جب" انسان کا دل زندہ ہو جب دل ہی مردہ ہوں گے تو ضمیر کیسے جاگے گا۔" دادا نے اس کے طرف دیکھتے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com